جامعۃ المصطفیٰ گوجرانوالہ درسِ نظامی داخلہ ٹیسٹ ۱۴۴۴ھ / 2023ء (برائے میٹرک پاس امیدواران)

نام______________ ولدیت______________ رول نمبر______________

Name ______________ Father's Name ______________ Roll. No. ______________

پہلا حصہ: اردو عبارت کو پڑھ کر، اس میں دی گئی معلومات کی روشنی میں، سوالات کے درست جوابات تحریر کیجئے۔

آپ نے بہت سی شخصیات کے قبولِ اسلام کے واقعات سُنے ہوں گے مگر یوسف اوک نامی لندن شہر کے رہائشی کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ بہت منفرد تھا۔ اُن کے اسلام قبول کرنے کا واقعہ اولڈ ٹریفرڈ شہر میں واقع مانچسٹر یونائیٹڈ فٹبال سٹیڈیم سے قرآن کے نسخے کی دریافت سے ہوا۔ یہ سنہ 2007 کی بات ہے اور یہ وہ وقت تھا جب یوسف مانچسٹر یونائیٹڈ فٹبال کلب کے لیے کام کرتے تھے۔ ایک روز کام ہی کے دوران انھیں سٹیڈیم سے قرآن کا ایک نسخہ ملا۔ وہ بتاتے ہیں کہ ''یہ تھوڑا عجیب تھا، یعنی سٹیڈیم سے قرآن کا ملنا عجیب تھا کیونکہ فٹبال سٹیڈیم میں کوئی کتاب رکھی نہیں جاتی۔ اور جب مجھے وہ قرآن کا نسخہ ملا تو وہ تھوڑا گرد آلود تھا۔ اس نسخے کو دیکھتے ہی میرے اندر ایک احساس پیدا ہوا کہ میں اسے اٹھاؤں اور اسے صاف کروں۔ شاید کوئی تماشائی یہ نسخہ میچ کے بعد یہاں بھول کر چھوڑ گئے تھے۔''

ہماری ملاقات یوسف اوک سے لندن میں واقع ایک اسلامک سنٹر میں ہوئی۔ انہوں نے اپنی کہانی وہاں ہمیں سنائی۔ انہوں نے بتایا کہ ''نیلی جلد والے قرآن کو صاف ستھرا کرنے کے بعد انھوں نے اسے گھر پر اپنے کمرے میں رکھ لیا۔ جب ان کی مسیحی مذہب سے تعلق رکھنے والی اہلیہ کو اس بات کا علم ہوا کہ گھر پر قرآن موجود ہے تو وہ سخت ناراض ہوئیں۔ وہ کہنے لگیں کہ وہ اسے کوڑے دان میں پھینکنے جا رہی ہیں لیکن میں نے انہیں سختی سے روکا اور کہا کہ اس سے پہلے کہ تم اس قرآن کو پھینکو، میں تمھیں کہیں پھینک دوں گا۔'' یوسف کا یہ جواب سُن کر ان کی اہلیہ نے حیرت سے پوچھا ''تم مسلمان نہیں ہو تو پھر ایسا کیوں کر رہے ہو؟'' یوسف نے جواب دیا کہ ''ذرا سوچو ہم نے اس کتاب کی ایک لائن بھی نہیں پڑھی۔ اسے پڑھے بغیر ہم اس کے بارے میں کوئی رائے کیسے قائم کر سکتے ہیں یا اسے کیسے باہر پھینک سکتے ہیں؟'' دراصل یوسف اور ان کی اہلیہ کی پیدائش اور پرورش ایک مسیحی خاندان میں ہوئی تھی اور وہ دونوں بہت متعصب قسم کے مسیحی تھے کہ جو باقاعدگی سے چرچ بھی جاتے تھے۔ خیر یوسف کے اس بھرپور دفاع کی وجہ سے قرآن کا نسخہ اسی گھر میں موجود رہا اور یوں وقتاً فوقتاً دونوں میاں بیوی کو کچھ نہ کچھ اسے پڑھتے رہنے کا موقع ملتا رہا۔ اگرچہ اس وقت تک یوسف نے اسلام قبول نہیں کیا تھا لیکن وہ خود حیرت زدہ تھے کہ ان میں اسلام کا دفاع کرنے کی شدید خواہش کیوں پیدا ہوئی۔ انھوں نے اسے ''فطرت کی طرف واپس آنے کی خواہش'' یا ''اللہ تعالیٰ کی رحمت'' کے طور پر بیان کیا۔

یوسف اوک بتاتے ہیں کہ جیسے جیسے وہ قرآن پڑھتے گئے انہیں یہ احساس ہوتا گیا کہ گویا ان کا خالق اور مالک ان سے بات کر رہا ہے اور انہیں ہدایات دے رہا ہے۔ آہستہ آہستہ انہیں نائٹ کلب جانے اور شراب پینے سے بھی نفرت ہونے لگی۔ وہ بتاتے ہیں کہ ایک بار جب وہ اپنے دوستوں کے ساتھ سپین کے ایک سیاحتی مقام پر چھٹیاں گزار رہے تھے تو دوستوں نے ایک مشہور نائٹ کلب جانے کا منصوبہ بنایا۔ جیسے ہی وہ نائٹ کلب کے دروازے پر پہنچے تو ایک عجیب سا احساس ان کے اندر پیدا ہوا اور وہ رک گئے۔ انہیں لگا کہ قرآن کا خدا انہیں روک رہا ہے اور وہ اس کی نافرمانی کرنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے دوستوں سے کہا کہ وہ کلب نہیں جائیں گے اور فوراً ہوٹل واپس جائیں گے۔ ان کے دوست سخت غصہ ہوئے۔ ایک دوست نے کہا کہ ''تم تو مسلمان نہیں ہو تو پھر تم اس جگہ کیوں نہیں جانا چاہتے؟'' اس موقع پر سخت جملوں کا تبادلہ ہوا اور بالآخر یوسف نائٹ کلب میں داخل نہیں ہوئے اور واپس ہوٹل کی راہ لی۔

 © Jamia-tul-Mustafa Gujranwala.

بقول یوسف ان دو واقعات کے بعد ان کی اسلام قبول کرنے کی خواہش روز بروز بڑھتی گئی لیکن ساتھ ہی وہ اس بات کو بھی یقینی بنانا چاہتے تھے کہ ان کا یہ فیصلہ مکمل طور پر درست اور صحیح ہو۔ چنانچہ انھوں نے ایسے بہت سے افراد سے رابطہ کیا جنھوں نے اپنا مذہب چھوڑ کر اسلام قبول کیا تھا۔ انھوں نے مذہب اسلام کے علما سے بھی رابطہ کیا اور سوالات پوچھے۔ اُن کا اسلام قبول کرنے کا فیصلہ اس وقت اور بھی پختہ ہو گیا جب وہ ایک ایسے مسلمان یونیورسٹی پروفیسر سے ملے جو اسلام کے بارے میں ان کے سوالات کا تسلی بخش جواب دے سکتے تھے، جیسا کہ اللہ اور پیغمبرِ اسلام کے حوالے سے وضاحت اور اس بات کی وضاحت کہ مسلمانوں کی ایک اکثریت اب قرآن پر عمل کیوں نہیں کرتی۔ اور جب انھیں اسلام کے بارے میں مختلف سوالات کے جوابات مل گئے تو وہ اسلام قبول کرنے کے اپنے فیصلے کے حوالے سے پُراعتماد ہو گئے۔ اور پھر وہ موقع آیا جب یوسف نے اپنے گھر کے قریب واقع ایک مسجد کی انتظامیہ سے رابطہ کیا اور کلمہ پڑھ لیا۔

یہیں سے یوسف کی ظاہری اور باطنی شخصیت کی مسلمان ہونے کی طرف منتقلی شروع ہو گئی۔ شروعات ایسی عادتوں کو ترک کرنے سے ہوئی جو اسلام میں جائز نہیں۔ انھوں نے داڑھی رکھ لی اور مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی کوشش کرنے لگے۔ انہوں نے ہر کسی کے ساتھ بہت زیادہ اخلاق کے ساتھ بات کرنا شروع کیا، صفائی کا بہت زیادہ خیال رکھنے لگے اور کوشش کرتے کہ ہر معاملے میں سچ اور دیانتداری کی پابندی کریں۔ یوسف کہتے ہیں کہ ''سچ پوچھیں تو تبدیلی کا یہ سفر آسان نہیں ہے۔ اس کے لئے بہت زیادہ ہمت اور ثابت قدمی کی ضرورت ہے۔ خواتین کے معاملے میں تو یہ اور بھی زیادہ مشکل ہو سکتا ہے کہ ان پر معاشرے کا دباؤ مردوں سے بھی کہیں زیادہ ہوتا ہے۔'' برطانیہ میں سنہ 2021 کی مردم شماری کے نتائج کے مطابق ملک میں مسلمانوں کی تعداد مجموعی ملکی آبادی کا 8.71 فیصد ہے جبکہ سنہ 2011 میں یہ تعداد 4.28 فیصد تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ برطانیہ میں مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ یوسف اوک کی رائے میں اس اضافے کی وجہ قرآنِ کریم کا مطالعہ ہے۔ قرآنِ کرم جس طرح ہمیں مخاطب کر کے ہم سے گفتگو کرتا ہے وہ دل میں اتر جانے والا ہے۔ اس طرح کوئی انسان کلام نہیں کر سکتا۔ یہ کلام خدا کا ہی ہو سکتا ہے۔ ان کی اہلیہ کو البتہ قرآن کے جس پہلو نے متاثر کیا وہ قرآن کے دو حُسن، حسنِ ترتیب اور حسنِ استدلال ہیں۔ اب وہ بھی ماشاءاللہ مسلمان ہو چکی ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں کے قرآن پر عمل نہ کرنے کے حوالے سے کہا کہ ''مسلمان قرآن نہیں پڑھتے (یعنی سمجھ کر نہیں پڑھتے)''۔ وہ کہتے ہیں کہ ''مجھے ابھی تک کوئی ایسا مسلمان نہیں ملا ہے کہ جس نے قرآنِ مجید کو ایک بار بھی شروع سے لے کر آخر تک پورا سمجھ کر پڑھا ہو جبکہ مجھ جیسے غیر مسلم قرآن کو پڑھ کر مسلمان ہو رہے ہیں۔ مسلمان قرآن سے صرف عقیدت رکھتے ہیں اور اس کی تلاوت محض ثواب کی نیت سے کرتے ہیں لیکن یہ کافی نہیں۔''

یوسف اوک مستقبل میں برطانیہ کی مسلم کمیونٹی کی تعلیم و تربیت کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ''مسلم کمیونٹی کی زبوں حالی کی ایک بہت بڑی وجہ یہ ہے کہ پہلی دو نسلوں کے لوگ جب برطانیہ آئے تو انہوں نے کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ پیسہ بنانا اور اس کے عوض پاکستان میں اثاثے بنانا اپنا مقصد جانا جس کی وجہ سے وہ اپنی نوجوان نسل کی تعلیم و تربیت پر سرمایہ کاری نہ کر سکے اور وہ نسل زندگی کی دوڑ میں پیچھے رہ گئی۔ اب وہ جلد از جلد کامیابی کے لیے جائز و ناجائز طریقے جب استعمال کرتی ہے تو جرائم بھی سرزد ہوتے ہیں اور ان کی وجہ سے اسلام کا امیج خراب ہوتا ہے۔''

۱۔ یوسف اوک کو قرآنِ کریم کا نسخہ برطانیہ کے کس شہر میں ملا تھا؟

الف	ب	ج	د
لندن	اولڈ ٹریفڈ	مانچسٹر یونائیٹڈ	فٹبال سٹیڈیم

۲۔ یوسف اوک اپنی اہلیہ سے قرآن کا دفاع کرنے میں کیسے کامیاب ہوئے؟

الف	ب	ج	د
اہلیہ کو ڈرا دھمکا کر	اہلیہ کو سمجھا کر	اہلیہ کو قرآن کی ایک لائن پڑھا کر	قرآن کا نسخہ کمرے میں چھپا کر

 © Jamia-tul-Mustafa Gujranwala.

۳۔ یوسف اوک سپین میں اپنے دوستوں کو چھوڑ کر اکیلے واپس ہوٹل کیوں چلے آئے تھے ؟

الف	ب	ج	د
ان کے دوست انہیں دھوکے سے کلب لے گئے تھے	وہ ایک عجیب سے خوف کے احساس میں مبتلا ہو گئے تھے	وہ مسلمان ہو چکے تھے اور شراب نہیں پینا چاہتے تھے	کلب کے دروازے پر ان کا دوستوں کے ساتھ جھگڑا ہو گیا تھا

۴۔ یوسف اوک اسلام قبول کرنے سے کیوں ہچکچا رہے تھے ؟

الف	ب	ج	د
انہیں تشویش تھی کہ مسلمانوں کی اکثریت اب قرآن پر عمل کیوں نہیں کرتی	وہ جلد بازی نہیں کرنا چاہتے تھے اور اپنے ذہن کی تبدیلی کے درست سمت میں ہونے کی تسلی کر لینا چاہتے تھے	انہیں اپنے ذہن میں پیدا ہونے والے سوالات کے جوابات نہیں مل پا رہے تھے	وہ اکیلے نہیں بلکہ اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ مسلمان ہونا چاہتے تھے

۵۔ اسلام قبول کرنے کے بعد یوسف اوک میں کون سی تبدیلیاں آئیں ؟

الف	ب	ج	د
مسلمان علاقے کی طرف منتقلی شروع ہو گئی	مسجد کی صفائی کا بہت زیادہ خیال رکھنے لگے	الف اور ب، دونوں تبدیلیاں آئیں	الف اور ب میں سے کوئی بھی نہیں۔

۶۔ سنہ 2011 سے سنہ 2021 کے درمیان برطانیہ کی مسلم آبادی میں کتنا اضافہ ہوا؟

الف	ب	ج	د
4.28فیصد	8.71فیصد	4.43فیصد	4.57فیصد

۷۔ یوسف اوک نے خواتین کے بارے میں کیا کہا ہے ؟

الف	ب	ج	د
اسلام قبول کرنے کے بعد عورتوں کو مردوں سے زیادہ مشکلات پیش آتی ہیں۔	اسلام قبول کرنے کے لئے ان پر معاشرے کا دباؤ مردوں سے بھی کہیں زیادہ ہوتا ہے۔	الف اور ب دونوں ہی باتیں درست ہیں۔	الف اور ب دونوں ہی باتیں درست نہیں۔

۸۔ یوسف اوک کے مطابق برطانیہ میں دس سال کے دوران مسلم آبادی بڑھنے کی وجہ کیا ہے ؟

الف	ب	ج	د
بہت بڑی تعداد میں مسلمانوں کی برطانیہ آمد	مقامی غیر مسلموں کا قرآن سے متعارف ہونا	مقامی غیر مسلموں کا اسلام سے متاثر ہونا	مقامی مسلمانوں اور علماء کا کردار

۹۔ یوسف اوک کو قرآنِ کریم کے کس پہلو نے متاثر کیا؟

الف	ب	ج	د
قرآن کا اندازِ تخاطب	قرآن کی حسنِ ترتیب	قرآن کا حُسنِ استدلال	ب اور ج دونوں

۱۰۔ یوسف اوک برطانیہ کے مسلمانوں کی زبوں حالی کی وجہ کس مسئلے کو قرار دیتے ہیں ؟

الف	ب	ج	د	س
مسلمان قرآن نہیں پڑھتے	مسلمان قرآن پر عمل نہیں کرتے	مسلمان زیادہ پیسہ کمانے کے چکر میں پڑ گئے ہیں	تینوں ہی مسئلے ہیں	ان میں سے کوئی بھی نہیں

دوسرا حصہ : یوسف اوک نے آخری پیرے میں جس سرمایہ کاری کا تذکرہ کیا ہے، اس سے کیا مراد ہے ؟ دو سے تین پیروں میں تفصیل سے وضاحت بھی کریں اور اس پر اپنا تبصرہ اور رائے بھی شامل کریں۔ (لکھنے کے لئے اگلے صفحے پر جگہ دی گئی ہے۔)

 © Jamia-tul-Mustafa Gujranwala.

جامعۃالمصطفیٰ گوجرانوالہ

تیسرا حصہ: مندرجہ ذیل انگریزی عبارت کو پڑھ کر آخر پر دیئے گئے ادھورے جملوں کو مکمل کریں۔ (Reading and filling in the blanks.)

My name is Aslam and I am from a small village in Baluchistan. My village is three miles away from Quetta. A year ago, I did not know English, but now I have learnt English. I have learnt English in only one year. Do you want to know how to learn English easily and quickly?

If you want to become a good English speaker, here are five useful tips for you. First, don't be afraid of making mistakes. There are three phases of language learning. The first phase is full of mistakes. Our langue is simple in the second phase, and in the third phase, we become fluent speakers. If you are afraid of mistakes, you will not be able to make any progress.

Second, do group activities. Find some people that you can talk with. If you do not talk to people in English, you will never be able to speak English. You can even talk to the people who cannot reply in English but can understand what you are saying. Third, try to think in English as much as possible. When you are shopping or walking down the street, think about new words and new sentences in English.

Fourth, use a dictionary and also take help from teachers and friends. A dictionary can help you find the meaning of a new word, or tell its pronunciation. You can ask the meaning or pronunciation of a new word from a teacher or friend too. Fifth, do extra practice. Practice at home, practice on the way, practice at school, practice with friends and practice alone. The more you practice, the more you will improve. I hope that you will find my tips useful.

1. Aslam does not live in a big city. He lives in a _______________ village.
2. We can learn from Aslam's experience that English can be learnt in just ______________ year.
3. Aslam has shared __________________ useful tips with us. They can help us learn English easily and quickly.
4. The first phase of learning English is full of __________________.
5. We speak __________________ English in the second phase.
6. People who are afraid of making mistakes, cannot move from the first phase to the __________________ one.
7. In order to practice English, we do not always need people who can __________________ in English. It is enough that they can just understand what we are saying to them.
8. Thinking in English is the __________________ tip Aslam has given to us.
9. A dictionary can help us find two things: meaning and __________________.
10. Apart from a dictionary, teachers and __________________ can also help us find meaning and pronunciation of a new word.

چوتھا حصہ: اپنے کسی ماموں جان کو تصور میں لائیے اور ہمیں ان کا تعارف کروائیے۔ اس مقصد کے لئے، اپنے ماموں جان کے تعارف اور تعریف میں دس جملے انگریزی زبان میں لکھیں۔ (Write ten sentences in English to introduce and describe your uncle.)

1. ____

 © Jamia-tul-Mustafa Gujranwala.

2.

3.

4.

5.

6.

7.

8.

9.

10.

پانچواں حصہ: اپنی میٹرک کی درسی کتب کو ذہن میں لائیے اور بتائیے کہ ہر سوال کے بعد دی گئی چار آپشنز میں سے کون سی درست ہے؟

۱۔ کون سا آلہ کرنٹ کی زیادہ وولٹیج کو کم وولٹیج میں تبدیل کر سکتا ہے؟

الف	ب	ج	د
ٹرانزسٹر	ایمپلیفائر	کپیسٹر	ٹرانسفارمر

۲۔ ان میں سے کون سا کمپاؤنڈ آرگینک ہے؟

الف	ب	ج	د
کاربن ڈائی آکسائیڈ	پانی	سلفیورک ایسڈ	گلوکوز

 © Jamia-tul-Mustafa Gujranwala.

۳۔جسم کا کون سا عضوانسولین اور گلوکا گون ہارمون بناتا ہے؟

الف	ب	ج	د
ایڈرینل گلینڈ	تھائی رائیڈ گلینڈ	پینکریاز	پچوٹری گلینڈ

۴۔غزوہ بدر کا ذکر قرآنِ مجید کی کس سورۃ میں آیا ہے؟

الف	ب	ج	د
سورۃ انفال	سورۃ بقرہ	سورۃ ممتحنہ	سورۃ احزاب

۵۔سورۃ الفرقان میں جہاداً کبیراً سے کون سا جہاد مراد ہے؟

الف	ب	ج	د
جہاد بالنفس	جہاد بالمال	جہاد بالعلم	جہاد بالقلم

۶۔علامہ اقبال نے خطبہ الہ آباد کس سن میں پیش کیا؟

الف	ب	ج	د
1930	1932	1928	1934

۷۔پاکستان کا پہلا آئین کس سن میں نافذ کیا گیا؟

الف	ب	ج	د
1954	1949	1956	1958

۸۔پنجاب کے دریاؤں کے بارے میں 1960 میں انڈیا اور پاکستان کے مابین کون سا معاہدہ طے پایا؟

الف	ب	ج	د
ستلج چناب معاہدہ	سندھ طاس معاہدہ	راوی بیاس معاہدہ	پنجاب آبی معاہدہ

۹۔قدرِ ایاز کس کی تصنیف ہے؟

الف	ب	ج	د
الطاف حسین حالی	شفیق الرحمان	کرنل محمد خان	ابنِ انشاء

۱۰۔ایسی طویل نظم جس میں کوئی تاریخی واقعہ تفصیل سے بیان کیا جائے، اُسے اردو شاعری میں کیا کہتے ہیں؟

الف	ب	ج	د
مثنوی	مسدس	داستان	مستزاد نظم

۱۱۔"کوئی امید بھر نہیں آتی، کوئی صورت نظر نہیں آتی"، کس شاعر کا کلام ہے؟

الف	ب	ج	د
میر تقی میر	بہادر شاہ ظفر	مرزا غالب	مرزا آشفتہ

۱۲۔نام دیو مالی نے انعام لینے سے کیوں انکار کیا تھا؟

الف	ب	ج	د
وہ پودوں کی دیکھ بھال اپنے بچے سمجھ کر کرتا تھا	اُسے انعام کی رقم بہت زیادہ لگی	اُسے انعام کی رقم بہت کم لگی	اس کے مطابق انعام کا اصل حقدار کوئی اور تھا

۱۳۔انگریزی لفظ firm کا مترادف synonym کون سا لفظ ہے؟

د	ج	ب	الف
company	expensive	powerful	persistent

۱۴۔مشہور انگریزی نظم The Rain کا موضوع کیا ہے؟

د	ج	ب	الف
The rain and the forest	The rich and the poor	The rain and the leaves	The sun and the clouds

۱۵۔آپ اس انگریزی جملے کو آپ کون سا لفظ لگا کر مکمل کریں گے؟ I cannot come now. It _______________ here.

د	ج	ب	الف
rain	rained	is raining	rains

۱۶۔آپ اس انگریزی جملے کو آپ کون سا لفظ لگا کر مکمل کریں گے؟ I ____________ three cups of tea today.

د	ج	ب	الف
have been taking	have taken	am taking	take

۱۷۔$(a + b)^2 – (a – b)^2$ کس کے برابر ہوتا ہے؟

د	ج	ب	الف
2ab	4ab	2a2b	$4a^2b^2$

۱۸۔$x^2+8x+16$ کس کے برابر ہوگا؟

د	ج	ب	الف
(x+8)(x+2)	(x+4)(x+8)	(x+4)(x+4)	(2x+3)(x+4)

۱۹۔کون سی مساوات درست ہے؟ Which equation is correct?

د	ج	ب	الف
$(a + b)^3 = a^3 + b^3 + 3a3b$	$(a + b)^3 = a + b + 3ab(a + b)^2$	$(a + b)^3 = a^3 + b^3 + (3a + 3b)$	$(a + b)^3 = a^3 + b^3 + 3ab(a + b)$

۲۰۔نقطہ (-1,4)_______ ربع میں ہوتا ہے Point (-1,4) lies in the __________ quadrant.

د	ج	ب	الف
IV	III	II	I